۹۱

[illegible]

عرض کی شہ سے نہ جائیگے یہ زاری کرد
لاشۂ عباس اُٹھالانے کی تیاری کرد

۹۲

[illegible]

پہلے اُسکی لین بلائین پھر یہ تقریر کی
کیا کہا تمنے جو یہ حالت ہوئی شبیر کی

۹۳

[illegible]

ماتم عباس مین کیون دل کو سمجھاتے نہین
لاش بھائی کی اُٹھانے کے لیے جاتے نہین

۹۴

[illegible]

نعش گل غازی شہادت کے چمن مین گر پڑا
یہ خبر تحقیق ہی عباس زمین گر پڑا

۹۵

[illegible]

صدمہ یہ عمو پہ میری پیاس کے غم سے ہوا
حال یہ شبیر کا عباس کے غم سے ہوا

۹۶

[illegible]

کھل کے تمسے عرض کر سکتی نہین اس آن ہے
لاش اُٹھالاؤ اسے بھی بس یہی ارمان ہے

۹۷

[illegible]

سچ کہا تونے علمبردار کام آیا مرا
غیب سے گویا کہ مرنے کا پیام آیا مرا

۹۸

[illegible]

ہوئی نہ حاصل شہادت تشنہ لبونکے لیے
اسقدر آقا نہین روتے غلامونکے لیے

۹۹

[illegible]

دست و پا مین درد ہے میرے جگر مین درد ہے
ہو نہین سکتا کھڑا ایسا کمر مین درد ہے

www.emarsiya.com

۱۰

بھوں جیسا بچ تیغ ستمگر کو جو روکے
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گو امام دو جہاں ہوں صبر سے معمور ہوں
ہوں بشر آخر تو دل کی آنچ سے مجبور ہوں

۱۱

قاسم ناشاد کا ابھی تازہ ہی داغ
بجھ گئے بانو کے دونوں آنکھوں کے چراغ
[illegible]
[illegible] داغ پر داغ

خاک پر رنگیں طپاں لاش علمبردار ہی
گھر میں ہمشکل نبی باندھے کمر تیار ہی

۱۲

[illegible] لاش اٹھا لاؤں علمبردار کی
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گو نہ لانا لاش کا ہی فرط الفت کے خلاف
کر نہیں سکتا یہ بھائی کی وصیت کے خلاف

۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آپ صاحب نے سُنا شبیر کے ارشاد کو
دختر مشکل کشا پہونچو مری امداد کو

۱۴

لاش لانے کو نہیں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آپ یہ فرمائیں شور و شین میں کیونکر کروں
لاش بھی آتی نہیں ہی بین میں کیونکر کروں

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لاش اُٹھا لانے کا والی کا مرے فرمان نہیں
ہائے میرے پیٹنے رونے کا کچھ سامان نہیں

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پر علم لاتا ہوں شور و شین تو کر لیجیو
دیکھکر مشک سکینہ بین تو کر لیجیو

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تم علم کو جانیو لاش علمبردار کا
مشک سے کرنا تصور سینۂ افگار کا

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جھیل کر لشکر کو بھائی لیتے آیا ہی تمہیں
چلیے اے بھائی سکینہ نے بلایا ہی تمہیں

www.emarsiya.com

[illegible]

اب تو میں آگے سکینہ کے نہ ہرگز جاؤنگا
حشر کے دن بھی میں اسکو دیکھ کر شرماؤنگا

[illegible]

اور ابھی اک داغ ای پیارے اٹھانا ہے تجھے
خیمہ میں اکبر کا لاشہ لیکے جانا ہے تجھے

[illegible]

بند کرلیں دونوں آنکھیں زوجہ عباس نے
وہ علم خوں سے بھرا دیکھا جو اس بے آس نے

[illegible]

تابع فرمان تمہارا ای شہ ابرار ہوں
کیا کروں اپنی مگر غیرت سے میں لاچار ہوں

[illegible]

زین کے ہرنے پہ رکھ لو پگڑی ان بے آس کی
ڈال لو گھوڑے کے کاندھے پہ زرہ عباس کی

[illegible]

ماتم قاسم سے کم عباس کا ماتم نہ تھا
لاش کے آنے سے کچھ آنا علم کا کم نہ تھا

[illegible]

ہو گئی تغییر حالت شاہ عالی جاہ کی
ہائے بھائی تو کہا شبیر نے اور آہ کی

[illegible]

روبرو زینب نے کہا اب پیشوائی کو چلو
بھینا پہلے لینے میرے بھائی کو چلو

[illegible]

دم لبوں پر آ گیا ہے اس مضطر و بے آس کا
ہو سکے کیا ارمان پورا زوجۂ عباس کا

www.emarsiya.com

[illegible]

گو تمھارا لاشہ میرے پیش چشم اسد ہے بہیں
پیہ تمھارا خون کبھی لاشہ سے اسد دم کم نہیں

[illegible]

مشک کا جب تیر آیا تھا جو ہوتی ساتھ میں
مشک کے ... وزن پہ رکھدیتی یہ اپنا ہاتھ میں

[illegible]

تھام کر بازو ذرا مجکو اٹھا دو اے چچی
اس لہو سے میری آنکھیں میں لگا دو اے چچی

[illegible]

تم نہ غیرت سے پھر سے مغموم لونڈی رہگئی
لاش کے دیدار سے محروم لونڈی رہگئی

[illegible]

تھوڑا پانی مشک سے چلو میں لے لیتی ضرور
لاکے پانی بالی سکینہ کو پلادیتی ضرور

[illegible]

صدقے اس خوشبو کے کیا ہی جی بھاتی ہے مجھے
بو محبت کی تمھارے منھ سے آتی ہے مجھے

[illegible]

وہ عوام جرأت کی عمارت تا قیامت رہگئی
کی نہ کچھ لونڈی نے خدمت یہ ندامت رہگئی

[illegible]

دل سے یہ کہتی ہوں اے دل تو نے یہ تقصیر کی
دل یہ کہتا ہے یہی خواہش تھی بس تقدیر کی

[illegible]

یہ چھدی مشک ہی لیکر میں وطن میں جاؤنگی
راوی صاحب کو نشانی آپکی دکھلاؤنگی

www.emarsiya.com

۴۹

جب دو بیٹوں میں وہ بیٹا جو ستمگاروں کا بھائی نورو ستم
پیٹیں کیں ماں اور نقارے اس نے کیوں دیکھیں
بانو کی بیٹی ہے زخمی سر خنجر ابر سے کیوں بھول جا ہوئے
دادی دیا سب کے بھولوں سے دانگی نئی یادگار دلّان یا

| | |
|---|---|
| لاشہ ہوگا یہ علم ام البنین کے واسطے | حشر تک ہوگی نشانی اہل دین کے واسطے |

۵۰

قوان بچھرا یہ بیکس نے جو دیکھا عجب
یہ سب دادی کی بولی کہ غش آ گیا
سب نے بابا یہ چاہا یہ کہ سنا آئی زن
جس بیٹی کی آبرو بیکسی بیٹا بیکس بین

| | |
|---|---|
| بولے سرور ہی ابھی دم میری سیم اندام مین | میرے سر پہ یہ فدا ہووےگی ملک شام مین |

۵۱

سر زمین پر یہ بیٹی کو غش میں بھی نقش تنہا بھی
اور نہیں سرور کی ماں سے لگی کے بیٹی
آیا جو جبرائیل نے بیٹی کو اٹھایا ہی
وہ مصیبت کہ زمین و دلگیر ہے جاں بی

| | |
|---|---|
| کر دعا حق سے مرا یارب بخیر انجام ہو | اب بہت دیر ہے نہ میرے گردش ایام ہو |

www.emarsiya.com